15 فروری 2020ء

اسٹیٹ بینک نے سرکاری رعایتی اسکیم کے تحت مکاناتی قرض لینے والوں کو تعمیراتی عرصے کے دوران ذاتی ضمانت کی سہولت دیدی

درخواست گذاروں کو مکاناتی قرضے کے حصول میں فی الحال مشکلات کا سامنا ہے خاص طور پر سستے مکانات کے ضمن میں، کیونکہ جو مکان ابھی مکمل نہ ہوا ہو یا جس کے کاغذات نامکمل ہوں، اُس کا خطرہ مول لینے میں بینک ہچکچا رہے ہیں۔ ہاؤسنگ یونٹ کی تکمیل اور مارگیج کی تشکیل میں وقت لگتا ہے۔ درخواست گذاروں اور بینکوں کے لیے اس مسئلے کے حل کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے اس عرصے کے دوران زیادہ سے زیادہ ایک سال تک کے لیے تیسرے فریق کی ضمانت قبول کرنے کی اجازت دیدی ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس غرض سے کہ سستے مکانات کے قرضے جاری کرنے میں بینکوں کو سہولت دی جائے، انہیں اس بات کی اجازت دیدی ہے کہ وہ تیسرے فریق کی ذاتی ضمانت قبول کرلیں یہاں تک کہ مکان کی تعمیر پوری ہو جائے اور مارگیج مکمل ہو جائے۔ یہ ضمانت زیادہ سے زیادہ ایک سال تک کے لیے کارآمد ہوگی۔ اس اقدام سے اُن ممکنہ قرض گیروں کو، جو اسٹیٹ بینک کی طرف سے 12 اکتوبر 2020ء کو جاری کردہ مارک اپ سبسڈی کی سرکاری اسکیم کے تحت مکاناتی قرضہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، مکاناتی ملکیت کے حصول میں مدد ملے گی۔

تیسرے فریق کی طرف سے ضمانت قرضے کے اجرا سے لے کر اُس وقت لے کر تک کارآمد ہوگی جب تک مکان کی تعمیر مکمل ہو جائے اور رسک کوریج پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی کو حاصل ہو جائے۔ تیسرے فریق کی ذاتی ضمانت کی قبولیت سے سستے مکاناتی قرضوں کے اجرا کے سلسلے میں بینکوں کو اضافی اطمینان میسر آئے گا، کیونکہ اس شعبے میں کاروباری امکانات کے پیشِ نظر بینک اس میں خاصی دلچسپی رکھتے ہیں۔ توقع ہے کہ اِس اقدام کے بعد بینک یہ یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں تیز کریں گے کہ مارک اپ سبسڈی اسکیم کے فوائد معاشرے کے اُن پسماندہ طبقات تک پہنچیں جو اِس وقت ذاتی مکان کے مالک نہیں ہیں۔

****